سوال

(336)اگر نماز خسوف کی ایک رکعت رہ جائے تو ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کی نماز خسوف کی ایک رکعت فوت ہوگئی ہو تو وہ اس کی قضا کس طرح ادا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کی نماز خسوف کی ایک رکعت رہ گئی ہو تو اس کی قضا ادا کرنے کا طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

ثابت ہے۔ آپ نے فرمایا:

«إِذَا سَمِعْتُمُ الْإِقَامَةَ فَامْشُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ وَلَا تُسْرِعُوا فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا» (صحيح البخاري، الاذان، باب لا يسعى الى الصلاة... ح: ٦٣٦ و صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب اتيان الصلاة بوقار وسكينة، ح: ٦٠٢9)

''جب تم اقامت سنو تو نماز کے لیے چلو، سکون و وقار اختیار کرو اور تیز تیز نہ چلو۔ نماز کا جتنا حصہ پالو پڑھ لو اور جتنا حصہ فوت ہوگیا ہو تو اسے پورا کرلو۔''

لہٰذا جس شخص کی نماز خسوف کی ایک رکعت رہ گئی ہو، وہ اسے اسی طرح پورا کرے جس طرح امام نے اسے پڑھا تھا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان: ''اسے پورا کرلو'' کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔ یہاں ایک اور سوال بھی پیدا ہو کر سامنے آتا ہے جس کی وجہ سے بہتیرے لوگوں کو بہت سے اشکال پیش آتے ہیں وہ یہ کہ اگر پہلا رکوع فوت ہوگیا ہو تو وہ کیا کرے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جس کا رکوع اول فوت ہوگیا ہو تو اس کی رکعت فوت ہوگئی، لہٰذا امام کے سلام پھیرنے کے بعد اسے یہ رکعت پڑھنا ہوگی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ''اور جتنا حصہ فوت ہوگیا ہو تو اسے پورا کرلو۔'' کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ330

محدث فتویٰ